روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
سوموار 20 نومبر 2000ء - 23 شعبان 1421 ہجری - 20 - نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 265

دعا۔ جنت کا خزانہ

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ ضرور بتائیں۔ فرمایا لا حول ولا قوۃ الا باللہ یعنی اللہ کی مدد کے بغیر نہ مجھ میں برائیوں سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکیاں کرنے کی قوت ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب قول لاحول)

ارشادات عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مُردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔ جہاں تک قضا و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کوئی کیسا ہی معصیت میں غرق ہو دعا اس کو بچالے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی دستگیری کرے گا اور وہ خود محسوس کرلے گا کہ میں اب اور ہوں۔ دیکھو جو شخص مسموم ہے کیا وہ اپنا علاج آپ کر سکتا ہے اس کا علاج تو دوسرا ہی کرے گا اس لئے اللہ تعالیٰ نے تطہیر کے لئے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور مامور کی دعائیں تطہیر کا بہت بڑا ذریعہ ہوتی ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 100)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں اور صدقات کی درخواست

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور روبصحت ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹری مشورہ یہی ہے کہ جب تک کمزوری کے آثار رفع نہیں ہو جاتے آرام کی ضرورت ہے۔

احباب جماعت پوری توجہ اور التزام سے دردمندانہ دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں۔ مولا کریم شافی مطلق جلد سے جلد حضور انور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ تاکہ ہم پھر حضور انور کے براہ راست خطابات سے اپنی روح کی پیاس بجھا سکیں۔

وقف جدید۔ ایک الٰہی تحریک

○ وقف جدید کا مالی سال 31۔ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ اپنا چندہ وقف جدید جلد از جلد ادا فرمائیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے بارے میں فرمایا۔

وقف جدید حضرت مصلح موعود کی تحریکات میں سے آخری تحریک ہے چونکہ الٰہی منشاء کے مطابق جاری ہوئی تھی۔ اس لئے اس سے متعلق آپ کو بہت ہی مبشر رؤیا بھی دکھائی گئیں۔ اور جو ولولہ آپ کے دل میں پیدا کیا گیا اس کا یہ حال تھا کہ آپ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ

میرے دل میں اتنا جوش ہے اس تحریک کے لئے اگر جماعت ساتھ نہ دے جو ویسے ناممکن بات تھی۔ مگر احتمالاً "ایک ذکر کے طور پر فرضی ذکر کے طور پر بعض دفعہ انسان یہ دلیل قائم کرتا ہے "تو اپنی قلبی جوش کے اظہار کے لئے آپ نے فرمایا کہ

"اگر میرا ساتھ جماعت نہ دے اور مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں تب بھی میں ضرور اس تحریک کو جاری کر کے چلاؤں گا۔ اور بیماری کے ایام میں ادارے کمزور پڑ جایا کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ وقف جدید کو خدا تعالیٰ نے جو بعد میں برکتیں عطا فرمائیں وہ اس بات کا مظہر ہیں کہ حضرت مصلح موعود کے دل میں یہ تحریک الٰہی تحریک تھی اور جو ولولہ اللہ نے ڈالا تھا۔ وہ الٰہی ولولہ ہی تھا۔ جو ساری جماعت کے دلوں میں منتقل ہونا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ یہ تحریک اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مستحکم ہو چکی ہے۔

(خطبہ جمعہ 6۔ جنوری 1995ء)

☆☆☆☆☆☆

تپ دق پر سیمینار

○ احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تپ دق کے موضوع پر ایک سیمینار مورخہ 24 نومبر بروز جمعۃ المبارک

بمقام ہال دفتر صدر عمومی اڑھائی بجے دوپہر تا 5 بجے شام منعقد ہو رہا ہے۔

تمام ہومیو پیتھک ڈاکٹرز اور طلباء سے شرکت کی درخواست ہے۔

(جنرل سیکرٹری)

☆☆☆☆☆☆

وہ دن گئے کہ راتیں کٹتی تھیں کر کے باتیں
اب موت کی ہیں گھاتیں غم کی کتھا یہی ہے

جلد آ پیارے ساقی اب کچھ نہیں ہے باقی
دے شربتِ تلاقی حرص و ہوا یہی ہے

اُس نے نشاں دکھائے طالب سبھی بلائے
سوتے ہوئے جگائے بس حق نما یہی ہے

(درثمین)

حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 112

کلاس نمبر 204
ریکارڈشدہ:- 13 ستمبر 1996ء

نظم کا مطلب

حضور انور نے فرمایا:-

جو نظمیں یہاں پڑھی جاتی ہیں ان کا ترجمہ اور مطلب آپ کو آنا چاہئے۔ اچھی آوازیں تو ایسے ہی ہیں جیسے اچھی پلیٹیں ہوں۔

اگر پلیٹ اچھی ہو اور کھانا مزے کا نہ ہو تو کیا مزہ آئے گا؟ اگر پلیٹ بھی اچھی ہو اور کھانا بھی اچھا تو پھر تو بہت مزہ آئے گا۔ یہ نظمیں جو آپ اچھی آوازوں میں سنتے ہیں یہ اچھی آوازیں اچھی پلیٹیں ہیں۔ نظم کو سجا کر پیش کرنے کے لئے خوبصورت پلیٹیں ہیں۔ اس لئے اگر آپ کو نظم سمجھ نہیں آ رہی تو ایسے ہی ہے جیسے خالی پلیٹ ہو اندر سے کچھ بھی نہیں اس لئے میں نے آپ کو ساری نظمیں سمجھانی ہیں۔

ے

قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

ہر شخص کے اندر ایک جان ہوتی ہے جب وہ نکل جاتی ہے تو آدمی مرجاتا ہے۔ اور کوئی اگر مر رہا ہو ڈاکٹر آجائے اور اس کو ٹھیک ٹھاک کر دے تو کہتے ہیں اس مردے میں جان پڑ گئی ہے۔ جان زندگی کو کہتے ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ہر مومن کی جان کا نور جمال و حسن قرآں ہے۔

قرآن کریم کا جمال اور اس کا حسن ہر ایک مومن کی جان کا حسن ہے۔ اس کی زندگی کو جو اللہ کی طرف سے نور ملتا ہے۔ وہ قرآن سے ملتا ہے

ع
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

ہمیں قرآن سے نور ملتا ہے۔ نور جان کو چاند سے کتنا خوبصورت ملایا ہے۔ چاند سے بھی نور نکلتا ہے نا۔ فرمایا چاند کا نور دوسروں کا ہوگا۔ ہمارا چاند قرآں ہے ہمیں قرآں سے نور ملتا ہے۔

نظیر اس کی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلام پاک رحماں ہے

نظیر کس کو کہتے ہیں؟۔ دو الگ الگ لفظ ہیں اگر نذیر ذال سے لکھا ہو تو اس کا مطلب ہے ڈرانے والا۔ انذار کسی قوم کو ڈرانا۔

اللہ کے نبی نذیر ہوتے ہیں۔ نذیر کا مطلب ہے ڈرانے والا اب بعض جگہ جائیں تو وہاں بورڈ لگائے ہوئے ہوتے ہیں کہ یہاں سے آگے قدم نہ رکھو ورنہ نیچے کھڈ میں گرو گے اور اس طرح کئی حادثے ہو جاتے ہیں۔ قدم وہاں رکھا تو دھڑام سے نیچے گر جاتا ہے۔ وہ اتنا گہرا ہے کہ نیچے گرنے کی آواز بھی اوپر نہیں آتی۔ تو وہاں حکومت نذیر کا کام کرتی ہے۔ کہتی ہے خبردار یہاں نہیں جانا نقصان اٹھاؤ گے۔ تو جو اس لئے ڈرائے کہ فائدہ ہو اس کو نذیر کہتے ہیں۔ خدا کے نبی نذیر ہوتے ہیں ڈرانے کے لئے کہ اگر تم یہ کام کرو گے تو تمہارا نقصان ہوگا دنیا میں فساد پھیل جائیں گے۔ ایک دوسرے کا خون بہاؤ گے لڑو گے۔ ایک دوسرے کا مال لوٹو گے قتل کرو گے۔ گلیوں سے امن اٹھ جائے گا اور تمہارے لئے شہروں میں رہنا مشکل ہو جائے گا۔

ایک دوسرا نظیر ظ سے لکھتے ہیں۔ جو اس شعر میں ہے

نظیر اسکی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا

اس نظیر کا مطلب ہے اس جیسی اور چیز۔ جیسے ہم کہتے ہیں نا اس کا تو کوئی جواب ہی نہیں۔ اس جیسا کوئی نہیں ہے کمال ہے۔ اتنی خوبصورتی کہ اس کا تو کوئی جواب ہی نہیں ہے۔ ایسی اور کوئی چیز نہیں ہے۔ تو ملتی جلتی چیز کو نظیر کہتے ہیں۔ تو دو چیزیں جو ملتی ہیں وہ ایک دوسرے کی نظیر ہو جاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

نظیر اسکی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا

جمتی کیوں فرمایا ملتی کیوں نہ فرمایا؟ نظر میں جمنا کوئی چیز نظر کو اچھی لگے اور نظر میں ٹھہر جائے گویا کہ جم جائے۔ کوئی خوبصورت چیز دیکھی تو وہ نظر میں ٹھہر میں جاتی ہے اس کی یاد نقش ہو جاتی ہے۔

بہت اعلیٰ درجے کی زبان ہے۔ نظیر اس کی نہیں بنتی تو کچھ بھی نہیں تھا نظر میں جمتی ہی نہیں نظر کو اچھی ہی نہیں لگتی۔ قرآن کی طرف دیکھنے کے بعد جدھر بھی دیکھیں کچھ اچھا نہیں لگتا۔ قرآن جو خوبصورت اور حسن و جمال والا دکھائی دے رہا ہے۔ اس کے بعد گیتا پڑھو پھر وید پڑھو پھر عہد نامہ قدیم و جدید دوسری کتابیں دیکھ لو۔ قرآن کا حسن جم جائے تو پھر اس کے بعد وہ جمتا نہیں۔ اس کی کوئی نظیر نہیں آتی۔ قرآن جیسا اور کچھ نہیں۔

بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلام پاک رحماں ہے

کیسے ممکن ہے کہ یہ اکیلا نہ ہو۔ اس جیسا کوئی نہ ہو۔

کیونکہ رحمان خدا کا کلام ہے۔ اور رحمان یکتا ہے۔ جیسے رحمان اکیلا ہے اور اس جیسا کوئی نہیں۔ اس کے کلام کے لئے بھی ضروری تھا کہ وہ بھی یکتا ہو۔ یکتا کا مطلب ہے اس جیسا کوئی نہ ہو۔

جب اللہ تعالیٰ کی یکتائی کی بات کرتے ہیں تو ساری کائنات میں سب جگہ اس جیسا کوئی نہیں ہے۔ قرآن کو بھی مسیح موعود کہتے ہیں کہ یکتا ہے۔ کیونکہ رحمان کا کلام ہے۔ اللہ رحمان ہے۔

وہ رحمان کا کلام ہے۔ اور قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ

وہ رحمٰن ہے جس نے قرآن سکھایا ہے۔

حضرت مسیح موعود کے جو الفاظ ہیں دیکھیں کتنے موزوں ہیں۔ رحمان ہی ہونا چاہئے تھا۔

کلام پاک رحماں ہے۔

رحمٰن خدا نے یہ کلام اتارا ہے اور ساری کائنات میں رحمان ایک ہی ہے اور کوئی اللہ کے سوا رحمان نہیں ہے۔ اللہ کی باتیں بھی اپنی مثال نہیں رکھتیں۔ ان کا کوئی جواب نہیں ہے کوئی نظیر نہیں ہے۔

غور کیا ہے نظر کے اندر نہیں جمتی۔ بات کا مزہ نہیں آتا۔ جب قرآن دیکھ لیا تو پھر اس جیسا حسن کہیں نہیں ہے۔

بھلا کیونکر نہ ہو یکتا۔

بھلا کا مطلب ہے آخر کیوں؟ بھلا یہ کیوں نہ اچھا لگے۔ بھلا یہ کیوں نہ برا لگے ایسے موقع پر بھلا کہہ دیتے ہیں۔ تو بھلا ایک سوال کا لفظ ہے۔ بھلا آپ کو اس کا جواب آتا ہے۔ تو پہلے بھلا کہہ دیں گے۔

بھلا کیونکر نہ ہو یکتا

ہمارا سوال ہے کہ آخر یہ قرآن کریم یکتا کیوں نہ ہو اس کی نظیر کہاں سے آئے۔ اس لئے کہ رحمان کا کلام ہے۔ اور رحمان یکتا ہے۔ جو خود یکتا ہے اس کا کلام بھی یکتا ہے۔

فرمایا:- اب غور سے سنو اب مزہ آئے گا۔ پہلے خالی برتنوں کے مزے لے رہے تھے اب بھرا ہوا برتن ہے۔ مضمون کے ساتھ

ے

بہار جاوداں پیدا ہے اس کی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اس سا کوئی بستاں ہے

خزاں ہوتی ہے جب بہار کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔ بہار مارچ اپریل میں ہوتی ہے۔ جو سوکھے ہوئے درخت ہیں ان سے بھی شاخیں پھوٹتی اور پھول نکلتے ہیں سوکھے ہوئے درخت ہرے ہو جاتے ہیں۔ سبزہ ہی سبزہ۔ پھول ہی پھول۔ پھل لگتے ہیں۔ اس موسم کو بہار کا موسم کہتے ہیں۔ بہار جاوداں۔ ہمیشہ کی بہار۔ لوگوں کی بہار تو مہینے تین مہینے رہے گی درخت اگتے پھول پھل لگتے ہیں پھر خزاں آئی سب کچھ جھڑ گیا۔

مگر قرآن کریم کی ہر آیت ہر عبارت ایک بہار پیدا کر رہی ہے۔ اور ایسی بہار پیدا کرتی ہے جو پھر مٹتی ہی نہیں ہے۔ اس کے بعد کوئی خزاں نہیں آتی۔ قرآن کریم کی آیتوں کا جو حسن ہے۔ وہ ایک ایسی بہار ہے جو آنے کے بعد پھر جاتی نہیں۔

نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اس سا کوئی بستاں ہے

چمن میں تو ایسی خوبی نہیں ہے۔ کہ اس کی بہار ہمیشہ کے لئے ٹھہر جائے بستان بھی باغ کو کہتے ہیں۔ اس جیسا کوئی باغ ہے ہی نہیں ہے قرآن کا جو حسن اس کی ہر عبارت سے پیدا ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ کا حسن ہے وہ پھر کبھی زائل نہیں ہوتا اور یہ خوبی دنیا کے باغوں دنیا کے پھولوں اور پھلوں میں نہیں ہوتی۔ اور اس جیسا کوئی باغ نہیں ہے۔

فرمایا:- آپ کو سمجھانے میں وقت لگتا ہے۔ لیکن اس کے بغیر آپ کو بات سمجھ نہیں آئے گی لیکن ایک دفعہ سمجھ آجائے تو پھر اچھی طرح یاد رکھیں۔ پھر آپ کو نظم پڑھنے کا بھی مزہ آئے گا اور سننے کا بھی مزہ آئے گا۔

پکوڑے

آج پکوڑے میں نے منصورہ دین سے بنوائے ہیں۔ کیونکہ ان کا ہاتھ ماشاء اللہ بڑا اچھا ہے بے چاری کافی محنت کرتی ہیں شوق سے۔

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

تعارف کتب

حقیقۃ الوحی

حضرت مسیح موعود

صفحات

یہ معرکۃ الآراء کتاب روحانی خزائن جلد نمبر 22 کے 739 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تالیف واشاعت

یہ عظیم کتاب مئی 1907ء میں تالیف کی گئی۔ اور پہلی مرتبہ 15/ مئی 1907ء کو شائع ہوئی۔

غرض تالیف

خود حضرت مسیح موعود اس کتاب کے لکھنے کی غرض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"واضح ہو کہ مجھے اس رسالہ کے لکھنے کے لئے یہ ضرورت پیش آئی کہ اس زمانہ میں جس طرح اور صدہا طرح کے فتنے اور بدعتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اسی طرح یہ بھی ایک بزرگ فتنہ پیدا ہو گیا کہ اکثر لوگ اس بات سے بے خبر ہیں کہ کس درجہ اور کس حالت میں کوئی خواب یا الہام قابل اعتبار ہو سکتا ہے اور کن حالتوں میں یہ اندیشہ ہے کہ وہ شیطان کا کلام ہو نہ خدا کا اور حدیث النفس ہو نہ حدیث الرب...... اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ حق اور باطل میں فرق کرنے کے لئے یہ رسالہ لکھوں۔"

(ص 3-4)

خلاصہ مضامین

اس کتاب کا بنیادی موضوع وحی والہام ہے۔ چنانچہ وحی والہام اور رویائے صادقہ کی حقیقت کے متعلق حضور نے اس کتاب میں چار ابواب قائم فرمائے ہیں:

باب اول

ان لوگوں کے بیان میں جن کو بعض سچی خوابیں آتی ہیں یا بعض سچے الہام ہوتے ہیں لیکن ان کو خدا تعالیٰ سے کچھ بھی تعلق نہیں۔

باب دوم

ان لوگوں کے بیان میں جن کو بعض اوقات سچی خوابیں آتی ہیں یا سچے الہام ہوتے ہیں لیکن ان کو خدا تعالیٰ سے کچھ تعلق تو ہے مگر بڑا تعلق نہیں۔

باب سوم

ان لوگوں کے بیان میں جن کو بعض اوقات سچی خوابیں آتی ہیں یا سچے الہام پاتے ہیں اور کامل طور پر شرف مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ ان کو حاصل ہے۔ اور خوابیں بھی ان کو فلق الصبح کی طرح آتی ہیں اور خدا تعالیٰ سے اکمل اور اتم اور اصفیٰ تعلق رکھتے ہیں۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ کے پسندیدہ نبیوں اور رسولوں کا تعلق ہوتا ہے۔

باب چہارم

اس باب میں یہ فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے آپ کو تیسرے طبقہ میں شامل فرمایا ہے جس کے ثبوت میں حضور نے اپنے مجموعہ الہامات پیش فرما کر ان کے پورا ہونے کی واقعاتی شہادات پیش فرمائی ہیں اور قبولیت دعا کے بیسیوں نشانات سینکڑوں پیشگوئیوں کا پورا ہونا اور متعدد انفسی و آفاقی نشانات کو خدا تعالیٰ کی ہستی' دین کی حقانیت اور اپنی صداقت کے طور پر پیش فرمایا ہے۔

سب سے اہم نشان جس کے بیسیوں مظاہر اس کتاب میں درج ہیں حضور کا مخالفین سے "مباہلہ" ہے جن کی تفصیل کو پڑھ کر ایک دہریہ بھی کہہ اٹھے گا کہ اگر یہ واقعات سچ ہیں تو پھر خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق کوئی شک نہیں کیا جا سکتا اور احمدیت کی صداقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

انجام آتھم میں حضور نے جن 64 سے زائد مخالفین کو مباہلہ کے لئے بلایا تھا۔ حقیقۃ الوحی کی تصنیف تک ان میں سے صرف بیس زندہ تھے اور وہ بھی طرح طرح کے ابتلاؤں کا شکار تھے۔ ان کے علاوہ لیکھرام اور متعدد آریوں' جان الیگزینڈر ڈوئی اور عبداللہ آتھم کی اموات خدا تعالیٰ کی گہری تجلی کے نشانات تھے جن کی تفصیل اس کتاب میں ملتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"اس میں کیا بھید ہے کہ بد اور بدکردار اور خائن اور کذاب تو میں تھا مگر میرے مقابل پر ہر ایک فرشتہ سیرت جب آیا تو وہی مارا گیا جس نے مباہلہ کیا وہی تباہ ہوا۔ جس نے میرے پر بددعا کی وہ بددعا اسی پر پڑی۔ جس نے میرے پر کوئی مقدمہ عدالت میں دائر کیا اسی نے شکست کھائی...... پس خدا را سوچو یہ الٹا اثر کیوں ظاہر ہوا۔ کیوں میرے مقابل پر نیک مارے گئے اور ہر ایک مقابلہ میں خدا نے مجھے بچالیا؟ اس سے میری کرامت ظاہر نہیں ہوئی؟"

(ص 2)

اس کتاب کے آخر پر منکرین و مخالفین پر اتمام حجت کے لئے عربی زبان میں "الاستفتاء" نام سے ایک مضمون تصنیف فرمایا ہے۔ جس میں اپنی صداقت کے دلائل دیئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب خدا تعالیٰ کی ہستی' دین کی حقانیت اور مسیح موعود کی صداقت معجزات' نشانات' وحی و الہام' دعا اور اس کی مقبولیت کے بارے میں علم الیقین حاصل کرنے کے لئے اس کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود نے خدائے ذوالجلال کی قسم دے کر حقیقۃ الوحی کا مطالعہ کرنے کی جتنی تاکید فرمائی ہے اس سے ہم احمدیوں کو احساس ہونا چاہئے کہ ہمارے لئے اس کا مطالعہ کس قدر ضروری ہے۔

دیگر علمی مضامین

اس کتاب میں حضرت مسیح موعود نے جن اعتراضات کے جوابات دیئے ہیں ان میں سے زیادہ اہم اور علمی نوعیت کے بعض اعتراضات درج ذیل ہیں:-

1- اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ زلزلے آپ کی تکذیب کے باعث آئے۔

(ص 164 تا 167)

2- پہلے تحریر فرمایا کہ آپ پر ایمان لانا ضروری نہیں اور اب لکھا ہے کہ آپ کے انکار سے کفر لازم آتا ہے۔

(ص 167 تا 168)

3- کیا نجات کے لئے صرف اللہ پر ایمان لانا اور عمل صالحہ بجالانا کافی نہیں؟

(ص 172 تا 179)

4- حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں پر اعتراضات کے جوابات۔

(ص 192' 193' 200' 574 تا 575)

تربیتی اقتباسات

معرفت الٰہی

انسان خدا تعالیٰ تک پہنچنے کے لئے دو چیزوں کا محتاج ہے۔ اول بدی سے پرہیز کرنا۔ دوم نیکی کے اعمال کو حاصل کرنا۔ اور محض بدی کو چھوڑنا کوئی ہنر نہیں ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ جب سے انسان پیدا ہوا ہے یہ دونوں قوتیں اس کی فطرت کے اندر موجود ہیں۔ ایک طرف تو جذبات نفسانی اس کو گناہ کی طرف مائل کرتے ہیں اور دوسری طرف محبت الٰہی کی آگ جو اس کی فطرت کے اندر مخفی ہے وہ اس گناہ کے خس و خاشاک کو اس طرح پر جلا دیتی ہے جیسا کہ ظاہری آگ ظاہری خس و خاشاک کو جلاتی ہے۔ مگر اس روحانی آگ کا افروختہ ہونا جو گناہوں کو جلاتی ہے معرفت الٰہی پر موقوف ہے کیونکہ ہر ایک چیز کی محبت اور عشق اس کی معرفت سے وابستہ ہے۔ جس چیز کے حسن اور خوبی کا تمہیں علم نہیں تم اس پر عاشق نہیں ہو سکتے۔ پس خدائے عزوجل کی خوبی اور حسن و جمال کی معرفت اس کی محبت پیدا کرتی ہے اور محبت کی آگ سے گناہ جلتے ہیں مگر سنت اللہ اس طرح پر جاری ہے کہ وہ معرفت عام لوگوں کو نبیوں کی معرفت ملتی ہے اور ان کی روشنی سے وہ روشنی حاصل کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو دیا گیا وہ ان کی پیروی سے سب کچھ پالیتے ہیں۔

(ص 76)

استقامت

وہ لوگ باوجود ایمان اور عمل صالح کے کامل استقامت اور کامل ترقی کے محتاج ہیں جس کی رہنمائی صرف خدا ہی کرتا ہے انسانی کوشش کا اس میں دخل نہیں۔ استقامت سے مراد یہ ہے کہ ایسا ایمان دل میں رچ جائے کہ کسی ابتلاء کے وقت ٹھوکر نہ کھاویں۔ اور ایسے طرز اور ایسے طور پر اعمال صالحہ صادر ہوں کہ ان میں لذت پیدا ہو اور مشقت اور تلخی محسوس نہ ہو اور ان کے بغیر جی ہی نہ سکیں۔ گویا وہ اعمال روح کی غذا ہو جائیں اور اس کی روٹی بن جائیں اور اس کا آب شیریں بن جائیں کہ بغیر اس کے زندہ نہ رہ سکیں۔ غرض استقامت کے بارے میں ایسے حالات پیدا ہو جائیں جن کو انسان محض اپنی سعی سے پیدا نہیں کر سکتا بلکہ جیسا کہ روح کا خدا کی طرف سے فیضان ہوتا ہے وہ فوق العادت استقامت بھی خدا کی طرف سے پیدا ہو جائے۔

(ص 137)

انسانی فطرت کا خاصہ

خدا نے انسان کو ایسی فطرت رکھی ہے کہ وہ ایک ایسے ظرف کی طرح ہے جو کسی قسم کی محبت سے خالی نہیں رہ سکتا اور خلا یعنی خالی رہنا اس میں محال ہے۔ پس جب کوئی ایسا دل ہو جاتا ہے کہ نفس کی محبت اور اس کی آرزوؤں اور دنیا کی محبت اور اس کی تمناؤں سے بالکل خالی ہو جاتا ہے۔ اور سفلی محبتوں کی آلائشوں سے پاک ہو جاتا ہے تو ایسے دل کو جو غیر کی محبت سے خالی ہو چکا ہے۔ خدا تعالیٰ تجلیات حسن و جمال کے ساتھ اپنی محبت سے پر کر دیتا ہے تب دنیا اس سے دشمنی کرتی ہے۔ کیونکہ دنیا شیطان کے سایہ کے نیچے چلتی ہے اس لئے وہ راستباز سے پیار نہیں کر سکتی۔ مگر خدا اس کو ایک بچہ کی طرح اپنے کنار عاطفت میں لے لیتا ہے اور اس کے لئے ایسی ایسی طاقت الوہیت کے کام دکھلاتا ہے جس سے ہر ایک دیکھنے والے کی آنکھ کو چہرہ خدا کا نظر آ جاتا ہے۔ پس اس کا وجود خدا نما ہوتا ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ خدا موجود ہے۔

(ص 56، 57)

آنحضرتؐ کی پیروی

سو میں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی۔ اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخرالانبیاء اور خیرالوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا۔ اس پیروی سے پایا۔ اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے۔ اور میں اس جگہ یہ بھی بتلاتا ہوں کہ وہ کیا چیز ہے کہ سچی اور کامل پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب باتوں سے پہلے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ سو یاد رہے کہ وہ قلب سلیم ہے یعنی دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے اور دل ایک ابدی اور لازوال لذت کا طالب ہو جاتا ہے۔ پھر بعد اس کے ایک مصفّی اور کامل محبت الٰہی بباعث اس قلب سلیم کے حاصل ہوتی ہے اور یہ سب نعمتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے بطور وراثت ملتی ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے (-) یعنی ان کو کہہ دے کہ اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو۔ تا خدا بھی تم سے محبت کرے۔

(ص 64، 65)

صدیقیت کا مقام

انسان خدا کی پرستش کا دعویٰ کرتا ہے مگر کیا پرستش صرف بہت سے سجدوں اور رکوع اور قیام سے ہو سکتی ہے یا بہت مرتبہ تسبیح کے دانے پھیرنے والے پرستار الٰہی کہلا سکتے ہیں بلکہ پرستش اس سے ہو سکتی ہے جس کو خدا کی محبت اس درجہ پر اپنی طرف کھینچے کہ اس کا اپنا وجود درمیان سے اٹھ جائے۔ اول خدا کی ہستی پر پورا یقین ہو۔ اور پھر خدا کے حسن و احسان پر پوری اطلاع ہو۔ اور پھر اس سے محبت کا تعلق ایسا ہو کہ سوزش محبت ہر وقت سینہ میں موجود ہو اور یہ حالت ہر ایک دم چہرہ پر ظاہر ہو اور خدا کی عظمت دل میں ایسی ہو کہ تمام دنیا اس کی ہستی کے آگے مردہ متصور ہو اور ہر ایک خوف اسی کی ذات سے وابستہ ہو اور اسی کی درد میں لذت ہو اور اسی کی خلوت میں راحت ہو اور اس کے بغیر دل کو کسی کے ساتھ قرار نہ ہو۔ اگر ایسی حالت ہو جائے تو اس کا نام پرستش ہے۔ مگر یہ حالت بجز خدا تعالیٰ کی خاص مدد کے کیونکر پیدا ہو۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے یہ دعا سکھلائی (-) یعنی ہم تیری پرستش تو کرتے ہیں مگر کہاں حق پرستش ادا کر سکتے ہیں جب تک تیری طرف سے خاص مدد نہ ہو۔ خدا کو اپنا حقیقی محبوب قرار دے کر اس کی پرستش کرنا یہی ولایت ہے، جس سے آگے کوئی درجہ نہیں۔ مگر یہ درجہ بغیر اس کی مدد کے حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس کے حاصل ہونے کی یہ نشانی ہے کہ خدا کی عظمت دل میں بیٹھ جائے۔ خدا کی محبت دل میں بیٹھ جائے اور دل اسی پر توکل کرے اور اسی کو پسند کرے اور ہر ایک چیز پر اسی کو اختیار کرے اور اپنی زندگی کا مقصد اسی کی یاد کو سمجھے۔ اور اگر ابراہیم کی طرح اپنے ہاتھ سے اپنی عزیز اولاد کے ذبح کرنے کا حکم ہو۔ یا اپنے تئیں آگ میں ڈالنے کے لئے اشارہ ہو تو ایسے سخت احکام کو بھی محبت کے جوش سے بجا لائے اور رضا جوئی اپنے آقائے کریم میں اس حد تک کوشش کرے کہ اس کی اطاعت میں کوئی کسر باقی نہ رہے۔ یہ بہت تنگ دروازہ ہے۔ اور یہ شربت بہت ہی تلخ شربت ہے۔ تھوڑے لوگ ہیں جو اس دروازہ میں سے داخل ہوتے ہیں۔ اور اس شربت کو پیتے ہیں۔ زنا سے بچنا کوئی بڑی بات نہیں اور کسی کو ناحق قتل نہ کرنا بڑا کام نہیں۔ اور جھوٹی گواہی نہ دینا کوئی بڑا ہنر نہیں مگر ہر ایک چیز پر خدا کو اختیار کر لینا اور اس کے لئے سچی محبت اور سچے جوش سے دنیا کی تمام تلخیوں کو اختیار کرنا بلکہ اپنے ہاتھ سے تلخیاں پیدا کر لینا یہ وہ مرتبہ ہے کہ بجز صدیقوں کے کسی کو حاصل نہیں ہو سکتا۔

(ص 54، 55)

بخل

بباعث ضعف بشریت انسان کی فطرت میں ایک بخل بھی ہے کہ اگر ایک پہاڑ سونے کا بھی اس کے پاس ہو تب بھی ایک حصہ بخل کا اس کے اندر رہتا ہے اور نہیں چاہتا کہ اپنا تمام مال اپنے ہاتھ سے چھوڑ دے لیکن جب بموجب آیت هدیً للمتقین کی ایک وہبی قوت اس کے شامل حال ہو جاتی ہے تو پھر ایسا انشراح صدر ہو جاتا ہے کہ تمام بخل اور سارا شح نفس دور ہو جاتا ہے تب خدا کی رضا جوئی ہر ایک مال سے زیادہ پیاری معلوم ہوتی ہے اور وہ نہیں چاہتا کہ زمین پر فانی خزانے جمع کرے بلکہ آسمان پر اپنا مال جمع کرتا ہے۔

(ص 140 حاشیہ)

☆☆☆☆☆

مرزا خلیل احمد قمر صاحب

وقف جدید

وقف جدید جماعت احمدیہ کا ایک اہم ادارہ ہے۔ جو دیہات میں رہنے والے احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ اور آئندہ کی نسل کو احمدیت کے رنگ میں تعلیم و تربیت کرنے میں کوشاں ہے۔ گو وقف جدید حضرت مصلح موعود کی پچاس سالہ دور خلافت کی آخری تحریک ہے مگر ایک لحاظ سے اولین تحریک بھی ہے۔ جب حضرت مصلح موعود 1914ء میں منصب امامت پر متمکن ہوئے تو آپ کے ذہن میں دعوت الی اللہ اور تعلیم و تربیت کی ایک تحریک کا خاکہ تھا۔ جس کی تفصیلات آپ نے 7۔ دسمبر 1917ء کو اپنے خطبہ میں جماعت احمدیہ کے سامنے رکھیں اور فرمایا کہ دعوت الی اللہ اور تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کو کونسا طریق اختیار کرنا چاہئے پھر آپ نے اس مقصد کے لئے متعدد تحریکات جاری فرمائیں تقریباً چالیس سال بعد 9۔ جولائی 1957ء کو عیدالاضحیہ کا خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے بغیر کسی تحریک کا نام لئے ایک عظیم الشان اور شاندار نتائج کی حامل تحریک وقف جدید کا اعلان فرمایا۔ اور اس کی بعض تفصیلات اور خدوخال بیان فرمائے پھر جلسہ سالانہ کے دوسرے روز 27۔ دسمبر 1957ء کو وقف جدید کی مزید تفصیلات سے احباب جماعت کو آگاہ فرمایا اس کے بعد "احباب جماعت کے نام ایک اہم پیغام" میں وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

"یہ کام خدا کا ہے۔ اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے۔ اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔"

(الفضل 7۔ جنوری 1958ء)

"جب روپیہ زیادہ آنا شروع ہو گیا اور نوجوان بھی زیادہ تعداد میں آگئے۔ اور انہوں نے ہمت کے ساتھ جماعت کو بڑھانے کی کوشش کی تو جماعت کو پتہ لگ جائے گا کہ یہ سکیم کیسی مبارک اور پھیلنے والی ہے۔

(الفضل 16۔ جنوری 1958ء)

"یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہو گی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہو گا۔ کیونکہ جب کسی کے دل میں نظر ایمان داخل ہو جائے تو اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔"

(الفضل 5۔ جنوری 1962ء)

چندہ کی شرح

چندہ وقف جدید کی شرح بنیادی طور پر مالی استطاعت ہے۔ جس چندہ پر وعدہ کنندہ کو شرح صدر ہو جاتا ہے اس کے لئے وہی شرح چندہ ہے۔ حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کے قیام کے موقع پر چندہ کی شرح کے سلسلہ میں فرمایا:۔

میرا ارادہ ہے کہ خدا تعالیٰ مجھے توفیق دے تو بجائے چھ سو کے چھ ہزار یا اس سے زیادہ دوں...... ممکن ہے اللہ تعالیٰ توفیق دے تو میرا اس تحریک کا چندہ چوبیس پچیس ہزار یا اس سے بھی زیادہ ہو۔

احباب جماعت کے نام حضور کا پیغام الفضل 7۔ جنوری 1958ء چندہ وقف جدید کی ادائیگی شرح کے سلسلہ میں فرمایا:۔

جب یہ بات پوری طرح واضح ہو جائے گی تو ایسے دوست بھی نکل آئیں گے جو -/500 روپے یا -/600 روپے سالانہ دیں اور پھر اللہ تعالیٰ اسے اور پھیلائے گا تو ایسے مالدار بھی نکلیں گے جو اکیلے ہی اپنی طرف سے اس تحریک میں ہزار ڈیڑھ دو ہزار چار ہزار روپے بھی دے دیں۔

(الفضل 26۔ جنوری 1958ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وقف جدید کے سال نو پر چندہ وقف جدید اپنی استطاعت کے مطابق ادا کرنے کے سلسلہ میں فرمایا:۔

اس چندہ (وقف جدید) کا ایک حصہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمہ لگایا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے۔ جو اپنی خوشی سے اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے۔

ان کے علاوہ بڑوں کو بھی اپنی اپنی استطاعت کے مطابق چندہ وقف جدید میں ضرور حصہ لینا چاہئے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت ڈالے آپ کی قربانی کو قبول کرے اور

باقی صفحہ 6 پر

ابن رشید

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

قادیانی عبادت گاہ پر حملہ: چوکس رہنے کی ضرورت

روزنامہ دن کا ادارتی نوٹ

قادیانیوں کی عبادت گاہ پر دہشت گردوں کا حملہ نہ صرف انتہائی تشویشناک ہے بلکہ پاکستان کے خلاف بین الاقوامی مہم میں نئی جہت کا پتہ دیتا ہے۔ قادیانیوں کو مسلمانوں سے الگ ایک اقلیتی فرقہ قرار دیئے طویل عرصہ گزرا ہے اور اس کے بعد ان کی جماعت کے سربراہ پاکستان سے ترک وطن کر کے لندن میں مقیم ہو گئے ہیں۔ اس کے بعد سے اگرچہ علماء کرام وقتاً فوقتاً اس فرقے کی ملامت کی مہم چلاتے رہتے ہیں مگر اس پر کبھی اس انداز سے حملہ نہیں ہوا، جس انداز سے اب اسے دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ یہ درست ہے کہ حقوق انسانی کی بعض عالمی تنظیمیں پاکستان میں قادیانیوں کے ساتھ سلوک کے بارے میں عدم اطمینان کا اظہار بھی کرتی رہتی ہیں لیکن ان الزامات میں "امتیازی سلوک" کا ذکر تو ہوتا ہے مگر قادیانیوں کے خلاف تشدد کے واقعات ناپید رہے ہیں۔ تازہ ترین حملہ شاید اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہی کرایا گیا ہو۔

اس میں شک نہیں قادیانی جو خود کو جماعت احمدیہ کہتے ہیں، ان کی حیثیت پاکستان کے آئین کی رو سے اقلیت کی ہے، اس لئے وہ سارے حقوق ان کا استحقاق ہیں جو آئین کی رو سے اقلیتوں کو حاصل ہیں۔ اقلیتوں کو تحفظ دینے اور ان کے حقوق کی بالادستی پاکستان کا طرہ امتیاز رہا ہے۔ گزشتہ سالوں میں دو مسلمان فرقوں کے مابین فرقہ وارانہ تعصب کی آگ بھڑکائی گئی اور اس کے نتیجے میں ان کی مسلح تنظیموں نے ایک دوسرے کے خلاف دہشت پسندانہ کارروائیوں کا ارتکاب بھی کیا۔ مسجدوں اور امام بارگاہوں پر حملے ہوتے رہے۔ سینکڑوں بے گناہوں کا خون بہا مگر یہ خون خواری مسلمانوں کے درمیان ہوتی رہی جو اس ملک میں بھاری اکثریت میں ہیں، اقلیتیں اس قسم کی کارروائیوں سے محفوظ رہیں۔ یوں پاکستان دہشت گردی کا نشانہ بنتا رہا۔ اس کے برعکس بھارت میں انتہا پسند ہندو فرقہ پرست تنظیموں نے مسجدوں اور گرجا گھروں کو اپنی نفرت انگیز کارروائیوں کا نشانہ بنایا عالمی سطح پر جس کی مذمت ہوتی رہی ہے۔ خصوصاً عیسائی مشنری اداروں اور عبادت گاہوں پر حملوں نے عالمی توجہ مبذول کرائی۔

گمان غالب ہے کہ نارووال کے گاؤں میں قادیانی عبادت گاہ پر حملے میں بھارتی خفیہ ایجنسی را کا ہاتھ ہو۔ ویسے بھی یہ علاقہ سرحد کے قریب ہونے کی وجہ سے وقتاً فوقتاً اس ایجنسی کی تخریب کاری کا نشانہ بنتا رہا ہے۔ یہ بات اس لئے بھی یقینی نظر آتی ہے کہ پاکستان کا کوئی دوست اور بہی خواہ ایسی کارروائی نہیں کر سکتا جس سے پاکستان کو عالمی سطح پر خفت کا سامنا کرنا پڑے۔ چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف اور گورنر پنجاب کی طرف سے اس واقعے پر تشویش کا اظہار بروقت ہے مگر یہی کافی نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دشمن عناصر کی چال اور حکمت عملی کو سمجھتے ہوئے اقلیتی فرقوں، خصوصاً قادیانیوں کے تحفظ اور ان کی عبادت گاہوں کے تحفظ کا خاطر خواہ بندوبست کیا جائے۔ ہو سکتا ہے کہ دشمن ایجنسیاں ملک کے دوسرے حصوں میں آگ بھڑکانے کی کوشش کریں اور یوں پاکستان کو ایک نئی مصیبت کا سامنا کرنے کے لئے مجبور کر دیں۔ جس نے بھی اس مکروہ کام کا آغاز کیا ہے، اس کا مقصد پاکستان کے چہرے پر ایک تنگ نظر فرقہ پرست اور متعصب معاشرے کی سیاہی ملنا ہے۔

(روزنامہ دن یکم نومبر 2000ء)

سازش

لاہور (اے این این) پسرور کے قریب 5 قادیانی افراد کی ہلاکت پر مختلف دینی و سیاسی جماعتوں کے قائدین نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس واقعہ کے پیچھے بیرونی ہاتھ کار فرما ہے۔ یہ پاکستان میں اقلیتی فرقے قادیانیوں کو مسلمانوں کے ساتھ الجھانے کی گھناؤنی سازش ہے۔ سپاہ صحابہ پاکستان کی سپریم کونسل کے چیئرمین مولانا ضیاء القاسمی نے کہا ہے کہ وطن اور دین دشمن عناصر شیعہ سنی فساد کے بعد قادیانیوں کو مسلمانوں کے ساتھ لڑانا چاہتے ہیں۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ناظم اعلیٰ میاں محمد جمیل نے کہا ہے کہ بھارت پاکستان میں مذہبی فسادات پہلے بھی کرواتا رہا ہے اور اب پھر اپنے ایجنٹوں کے ذریعے اقلیتی فرقے کو اشتعال دلوانے کی کوشش کی ہے۔ کوئی بھی مسلمان اس حرکت کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ جمعیت علمائے پاکستان کے صدر مولانا شاہ احمد نورانی نے کہا ہے کہ بدامنی دہشت گردی اور قتل وغارت گری کی بڑھتی ہوئی وارداتیں تشویشناک ہیں۔ کوئی محب وطن اور کلمہ گو شخص ایسی جسارت نہیں کر سکتا۔ جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا کہ ہمارا ملک مزید کسی فرقہ وارانہ فسادات کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ مرکزی جماعت اہلحدیث کے سربراہ علامہ احمد ظہیر نے کہا کہ پسرور کا واقعہ دل ہلا دینے والا ہے۔ حکومت کو اقلیتی فرقوں کا تحفظ کرنا چاہئے۔ عالمی مجلس ختم نبوت کے سید عطاء المہیمن نے کہا کہ یہ ختم نبوت کے مخالفین کی اپنی شرارت لگتی ہے اور یہاں پر قادیانیوں کو مشتعل کرنے کی کوشش کی ہے۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے سیکرٹری جنرل سید ضیاء اللہ شاہ بخاری نے حکومت کو پس پردہ حقائق کو منظر عام پر لانا چاہئے۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث لکھوی گروپ کے سیکرٹری اطلاعات محمد نعیم بادشاہ نے کہا کہ یہ ذاتی عناد اور دشمنی کا واقعہ نظر آتا ہے۔

(روزنامہ دن یکم نومبر 2000ء)

ایک اور سازش

روزنامہ خبریں کا ادارتی نوٹ

پیر کی صبح سیالکوٹ کے نواحی علاقے قلعہ کالروالا میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے 5 قادیانیوں کو ہلاک کر دیا جبکہ 12 افراد گولیاں لگنے سے زخمی ہو گئے۔ حملہ آور کار میں سوار ہو کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ اس واردات پر گہری تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے اور باخبر حلقے اس کارروائی کو دشمن کی ایک اور سازش قرار دے رہے ہیں۔ یہ درست ہے کہ قادیانیوں کی بعض سرگرمیاں قابل اعتراض قرار دی جا رہی/ ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ قادیانی مخصوص ایجنڈے پر کام کرتے ہوئے نہ صرف تبلیغ کر رہے ہیں بلکہ ملک و قوم کے مفادات کو نقصان پہنچانے کی سازش کو کامیاب بنانے میں بھی مصروف ہیں۔ تاہم قادیانیوں کو اس طرح فائرنگ کر کے ہلاک کرنے کے بارے میں کوئی تحریک موجود نہیں۔

یہ واردات دشمن کی گہری سازش ہے تاکہ اقلیتوں پر مظالم کا تاثر پیدا کیا جا سکے اور پاکستان کو دنیا میں بدنام کر کے مخصوص مقاصد حاصل کیے جائیں۔ ہمیں ہوشیار رہنا چاہیے حفاظتی ایجنسیوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسی سازشوں کو ناکام بنائیں اور قلعہ کالروالا میں 5 قادیانیوں کو ہلاک کرنے والوں کا جلد سراغ لگانے کی کوشش کی جائے اور انہیں قرارواقعی سزا دلوائی جائے۔

(روزنامہ خبریں 31 اکتوبر 2000ء)

تشویشناک وارداتیں

لاہور (اے این این) پسرور کے قریب 5 قادیانی افراد کی دہشت گردوں کے ہاتھوں ہلاکت پر مختلف دینی سیاسی جماعتوں کے قائدین نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس واقعہ کے پیچھے بیرونی ہاتھ کار فرما ہے۔ یہ پاکستان میں اقلیتی فرقے قادیانیوں کو مسلمانوں کے ساتھ الجھانے کی گھناؤنی سازش ہے۔ سپاہ صحابہ پاکستان کی سپریم کونسل کے چیئرمین مولانا ضیاء القاسمی نے کہا ہے کہ وطن اور دین دشمن عناصر شیعہ سنی فساد کے بعد قادیانیوں کو مسلمانوں کے ساتھ لڑانا چاہتے ہیں ان کی سازشوں کے توڑ کے لئے تمام مذہبی جماعتوں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ناظم اعلیٰ میاں محمد جمیل نے کہا ہے کہ بھارت پاکستان میں مذہبی فسادات پہلے بھی کرواتا رہا ہے اور اب پھر اپنے ایجنٹوں کے ذریعے اقلیتی فرقے کو اشتعال دلانے کی کوشش کی ہے۔ جمعیت علمائے پاکستان کے صدر مولانا شاہ احمد نورانی نے اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بدامنی دہشت گردی اور قتل وغارت گری کی بڑھتی ہوئی وارداتیں تشویشناک ہیں۔ کوئی محب وطن اور کلمہ گو شخص ایسی جسارت نہیں کر سکتا جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ ہمارا ملک مزید کسی فرقہ وارانہ فسادات کا متحمل نہیں ہو سکتا مرکزی جماعت اہلحدیث کے سربراہ علامہ زبیر احمد ظہیر نے کہا کہ پسرور کا واقعہ دل ہلا دینے والا ہے۔ عالمی مجلس ختم نبوت کے سید عطاء المہیمن نے کہا کہ یہ ختم نبوت کے ڈاکوؤں کی اپنی شرارت لگتی ہے۔

(روزنامہ پاکستان 2 نومبر 2000ء)

اقلیتوں کی حفاظت

حافظ آباد (نمائندہ خصوصی) گورنر پنجاب کے مشیر برائے مذہبی امور مولانا محمد طاہر محمود اشرفی نے کہا ہے کہ اگلے سال کے آخر تک ملک سے سودی نظام کا مکمل خاتمہ کر دیا جائے گا ضلع حافظ آباد کی امن کمیٹی اور نوجوانوں کی تنظیم انجمن نوجوانان حافظ آباد کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پسرور میں چار قادیانیوں کا قتل انسانیت کا قتل ہے اسلام اقلیتوں کا سب سے بڑا محافظ ہے اقلیتوں کو بھی اس ملک میں رہنے کا پورا حق ہے ہماری مذہبی شخصیات اور پاکستانی حکومت اقلیتوں کا بھرپور تحفظ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے مرنے والے مسلمان ہوں یا نہ ہوں ہمیں ان کی جان ومال کا ہر طرح سے تحفظ کرنا ہے ہم انسانیت کے قاتلوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں صوبائی مشیر مولانا طاہر اشرفی اور جولائی تک سودی نظام کے متبادل نظام پیش کر دیا جائے گا اس ضمن میں وفاقی حکومت منصوبہ زیر غور لائے ہوئے ہے انہوں نے کہا کہ فرقہ واریت اور منشیات اسلحہ کے ذریعے پاکستان کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے کی سازش ہو رہی ہے مگر کلمہ پاک کے صدقے ملک اس خطہ زمین پر قائم ہے اور انشاء اللہ رہے گا۔

(روزنامہ اوصاف یکم نومبر 2000ء)

روک تھام

لاہور (این این آئی) جماعت اہلحدیث پاکستان کے سربراہ علامہ زبیر ظہیر نے کہا کہ علماء کرام ہوا میں تلواریں چلانے کی بجائے عوام کو اتحاد و یگانگت کا درس دیں مسلمانوں کو جذباتی ہونے سے زیادہ عقل مند ہونے کی ضرورت ہے علامہ زبیر احمد ظہیر نے کہا کہ جب معین قریشی پاکستان کے وزیراعظم تھے تو اس وقت یہ علماء حضرات کہاں تھے اور رہی بات قادیانیوں کی تو یہ مسئلہ حل ہو چکا ہے اور آئین کے مطابق وہ غیر مسلم قرار پا چکے ہیں اس پر واویلا کرنا مناسب بات نہیں انہوں نے کہا کہ اگر قادیانیوں سے کوئی شکایت ہے تو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے چارہ جوئی کرنی چاہیے اقلیتوں کے خلاف مسلح زور آزمائی ملک میں انارکی اور بدامنی کا سبب بنے گی لہٰذا اس کی روک تھام ضروری ہے۔

(روزنامہ جرات لاہور یکم نومبر 2000ء)

دشمن کی سازش

لاہور (وقائع نگار+ این این آئی) جے یو پی سپریم کونسل کے چیئرمین مولانا شاہ احمد نورانی نے کہا کہ اسلام اقلیتوں کو مکمل تحفظ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی بھی اقلیت ہیں ان کے جان و مال کی حفاظت بھی دیگر اقلیتوں کی طرح ہمارے ذمہ ہے۔ انہوں نے قادیانیوں کے قتل کو دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دشمن کی سازش ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جے یو پی پنجاب کے عہدیداروں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ جماعت اہلحدیث پاکستان کے سربراہ علامہ زبیر احمد ظہیر نے کہا ہے کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ قادیانیوں کی عبادت گاہ پر حملہ کرنے والوں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کے تحفظ کے خلاف مسلح زور آزمائی ملک میں انارکی اور بدامنی کا سبب بنے گی۔

(روزنامہ آواز 2 نومبر 2000ء)

انسانیت کا قتل

گلیانہ (نمائندہ اوصاف) قادیانیوں کی عبادت گاہ پر حملہ اور سات نمازیوں کی ہلاکت موجودہ حکومت کی ناقص پالیسیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے جب تک پاکستان میں جزا و سزا کے عمل کو شفاف اور تیز نہیں بنایا جاتا اس طرح کی وارداتیں ہوتی رہیں گی۔ گزشتہ روز پسرور میں قادیانیوں (احمدیوں) کی عبادت گاہ پر حملے اور سات افراد کی ہلاکت پر مختلف مکتبہ فکر نے اوصاف سے گفتگو کی تحریک وحدت اسلامی کھاریاں کے صدر چوہدری نصیر احمد رضا نے کہا کہ یہ قادیانیت نہیں بلکہ انسانیت کا قتل ہے ہمیں اپنے اپنے مسلک سے ہٹ کر پاکستانی ہونے کے ناطے سے سوچنا چاہیے قادیانیوں کا قتل پاکستان اور عالم اسلام کو بدنام کرنے کی گھناؤنی سازش ہے ممتاز سیاسی و سماجی راہنما چوہدری غلام رسول تارڑ نے کہا کہ جب تک جزا و سزا کے عمل کو تیز اور شفاف نہیں بنایا جاتا اس طرح کے واقعات ہوتے رہیں گے نوجوانان توحید و سنت پنجاب کے نائب ناظم ملک اختر محمود اعوان نے کہا کہ دہشت گردی کسی بھی مسلک سے ہو قابل مذمت ہے کھاریاں پریس کلب کے رکن کلیم اللہ نے واقعہ پسرور کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کرنے والوں سے کسی قسم کی رعایت نہ برتی جائے۔

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد یکم نومبر 2000ء)

بقیہ صفحہ 4

اس کے فضلوں کے آپ وارث بنیں۔ آمین

(الفضل 14۔ جنوری 1978ء)

وقف جدید کے دائرہ عمل کا زیادہ تعلق دیہات سے ہے اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کی مالی قربانی میں حصہ لینے والے کے سامنے زمیندار کی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا:

روحانی دنیا میں بھی جو مالی قربانی کے مطالبے ہیں وہ دراصل اسی خدا کے مطالبے ہیں جس نے آپ کو دنیا میں مٹی میں بیج ملانے پھر فصلیں کاٹنے کا گر سکھایا ہے۔ اس نے یہ قانون جاری فرمایا ہوا ہے۔ کہ جو لوگ اپنی دولت کو خدا کے سپرد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے بڑھا کر واپس کرتا ہے۔

(الفضل 11۔ جنوری 1989ء)

☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33029 و Jannat Adeyemi S/O Mr.Ajumobi پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت 1972ء ساکن ابدان نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد فلیٹس واقع نمبر 2۔ S W رنگ روڈ ابدان نائیجیریا مالیتی۔/N 1.000.000 ۔2۔ دو پلاٹس واقع Ibeju ابدان نائیجیریا مالیتی۔/N 200000 اس وقت مجھے مبلغ۔/N 2800 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/N 1500 ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ Jannat Adeyemi S/O Mr.Jaumobi

ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر 1

Allhaji Muheeb Lanre Idris

ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالغنی شوبی لیگوس نائیجیریا۔

☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33030 میں عبدالغنی احمد ولد مکرم احمد صاحب پیشہ تجارت عمر 67 سال بیعت 1938ء ساکن ابدان نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ڈبل سٹوری مکان نمبر 258 واقع ابدان نائیجیریا مالیتی۔/N 200000 ۔2۔ پلاٹ واقع Oyelelay نائیجیریا مالیتی۔/N 50000 ۔3۔ K.G.M. انڈسٹری لیگوس میں N 78000 کے حصص۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/N 10000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/1000 نائرے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد عبدالغنی احمد ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 ایم ایل ادریس ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالغنی شوبی لیگوس نائیجیریا۔

☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33031 میں طاہرہ قدسیہ سلہی زوجہ مکرم طاہر سلہی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت اپریل 1986ء ساکن U.K لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات وزنی 20 گرام مالیتی ایک سو پونڈ۔/100۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 99-2-24 سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ طاہرہ قدسیہ سلہی یو کے لنڈن گواہ شد نمبر 1 طاہر سلہی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 یوسف اشرف یو کے لنڈن۔

☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33032 میں عبدالغفار عابد ولد عبدالرحمٰن ارشد پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1999-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 6 واقع لنڈن مالیتی۔/130000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ ABC ہیرنگ بیوٹی سیلون 67 مالیتی۔/45000 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ ABC ہیرنگ بیوٹی سیلون 71 مالیتی۔/35000 سٹرلنگ پونڈ۔ 4۔ دکان نمبر 53 مالیتی۔/80000 سٹرلنگ پونڈ۔ 5۔ دکان نمبر 50 مالیتی۔/35000 سٹرلنگ پونڈ۔ کل جائیداد مالیتی۔/325000 سٹرلنگ پونڈ۔ بنک لون۔/210000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس میں نصف حصہ ریحانہ فوزیہ عابد میری اہلیہ کا ہے۔ 115000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1500 پونڈ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی

ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالغفار عابد U.K لنڈن گواہ شد نمبر1 طاہر سلیمی مسل نمبر 33031 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر عمران احمد لنڈن۔

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

○ محترمہ بشریٰ محمود صاحبہ بنت مکرم طارق محمود جاوید صاحب امیر و مربی انچارج سیرالیون کا نکاح ہمراہ مکرم عظیم انور صاحب ابن مکرم محمد انور صاحب صدر جماعت شالامار ٹاؤن لاہور مورخہ 2000ء-11-11 بروز ہفتہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشان نے مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ یہ بابرکت تقریب احاطہ کوارٹرز تحریک جدید عقب جدید پریس دارالنصر غربی ربوہ میں دن کے ایک بجے عمل میں آئی۔

نکاح کی تقریب کے ساتھ ہی تقریب رخصتانہ بھی منعقد ہوئی جس کے اختتام پر مکرم مولانا صاحب نے ہی دعا کروائی۔

مورخہ 2000-11-12 بروز اتوار 3 بجے سہ پہر شالامار ٹاؤن لاہور میں دعوت عصرانہ دی گئی اور بعد دعا یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

اعلان داخلہ

○ یونیورسٹی کالج آف انفارمیشن ٹیکنالوجی قائداعظم کیمپس لاہور (پنجاب یونیورسٹی) نے بی ایس سی (آنرز) کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 29- نومبر ہے۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں جنگ 12- نومبر (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

○ مکرم ملک حفیظ الدین صاحب ولد ملک ظہور الدین صاحب مرحوم آف دھرمپورہ ضلع گورداسپور حال پیلی کوٹھی فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 2000-10-10 بعمر 65 سال مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے ہیں۔ بعد نماز مغرب محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے دعا کروائی۔ جنازہ میں اور بوقت تدفین کثیر تعداد میں احمدی احباب اور دوسرے دوستوں نے بھی شرکت کی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیوگان کے علاوہ سات بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور بچوں کا خود کفیل و کارساز ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے

نکاح

○ عزیزم مکرم نعیم احمد خاں صاحب ولد مکرم عبدالسمیع خاں صاحب سینئر ہیڈ ماسٹر (ریٹائرڈ) کا نکاح مبلغ پچیس ہزار حق مہر پر ہمراہ عزیزہ مکرمہ سلطانہ جاوید صاحبہ بنت جاوید احمد صاحب جاوید مربی سلسلہ مورخہ 5 نومبر 2000ء بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے پڑھایا مکرم نعیم احمد خاں صاحب مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب کاٹھ گڑھی سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پوتے اور مکرم چوہدری عبدالمومن صاحب کاٹھ گڑھی کے نواسے ہیں۔

عزیزہ سلطانہ جاوید صاحبہ مکرم چوہدری ولی محمد صاحب چک 33/ ج۔ب فیصل آباد نگران حلقہ کی پوتی اور مکرم رانا منیر احمد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کی نواسی ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم مبارک احمد قریشی صاحب بابت ترکہ مکرم عبدالمنان صاحب)

مکرم مبارک احمد قریشی صاحب ابن مکرم قریشی عبدالمنان صاحب ساکن نمبر A-2 نیو شالیمار ٹاؤن ملتان روڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 15/9 دارالنصر ربوہ برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطع گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم صادق احمد قریشی صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم مبارک احمد قریشی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عزیز احمد طارق قریشی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس اوائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 18 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 13 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 20 نومبر غروب آفتاب 5-09
منگل 21- نومبر طلوع فجر 5-14
منگل 21- نومبر طلوع آفتاب 6-39

پولیس کا ظلم نہ رکا تو ملک نہ رہے گا

سپریم کورٹ کے تین رکنی فل بنچ نے ایک پولیس تھانیدار کے خلاف فیصلہ سناتے ہوئے اپنے ریمارکس میں کہا کہ اگر پولیس کا ظلم نہ رکا تو ملک باقی نہیں رہے گا۔ لوگ پولیس مظالم پر چیخیں مار رہے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے قانون تہس نہس کر رہے ہیں۔ باڑ فصل کو کھانے لگے تو معاشرہ نہیں رہتا۔ پولیس کا فرض محض امن برقرار رکھنا نہیں لوگوں کی عزت آزادی اور حقوق کا تحفظ بھی ہے چوکیدار خود ڈکیتیاں اور قانون کا محافظ ظلم کرنا شروع کر دے تو کیا بنے گا۔

شجاعت اور اعجاز شریک ہوں گے

راجہ ظفر الحق نے بتایا ہے کہ چوہدری شجاعت حسین اور اعجاز الحق 20 نومبر کے اجلاس میں شریک ہوں گے۔ راجہ ظفر الحق نے گزشتہ روز دونوں رہنماؤں سے ملاقات کی۔ اس اجلاس میں جی ڈی اے میں شمولیت کا مسئلہ زیر بحث آنے کا امکان ہے۔

جماعت اسلامی اور سکھوں کی سوچ ایک ہے

سکھ رہنما جے پی سنگھ نے جماعت اسلامی کے مرکز منصورہ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی اور سکھوں کی سوچ ایک ہے۔ دونوں مل کر بھارت سے دو دو ہاتھ کریں گے۔ سکھ رہنماؤں نے 1947ء کی غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ 1947ء میں ہم نے منافق کو دوست بنا لیا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ ہندو نے کسی مسجد کی طرف میلی آنکھ سے دیکھا تو ہماری لاش سے گزر کر ہی وہاں پہنچ سکے گا۔

فرق بڑھتا جا رہا ہے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کراچی یونیورسٹی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک میں فرق بڑھتا جا رہا ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے قدرتی وسائل کا ہونا ہی کافی نہیں بلکہ اس کا انحصار تربیت یافتہ افرادی قوت اور منصفانہ پالیسیوں پر بھی ہے۔

سابق ڈائریکٹر ملٹری لینڈز کو سزا

راولپنڈی کی احتساب عدالت نے سابق ڈائریکٹر ملٹری لینڈ اینڈ کینٹونمنٹ ہاشم بابر کو اپنے ذرائع آمدن سے زیادہ جائیداد رکھنے پر تین سال قید اور 20 لاکھ جرمانہ کی سزا دی ہے۔ ملزم کی جائیداد بھی ضبط کر لی گئی ہے ہاشم بابر کے خلاف ریفرنس نواز دور میں 1997ء میں درج ہوا تھا۔ جو بعد ازاں نیب کو منتقل ہو گیا۔

پاکستانی اسلحہ کا شاندار مظاہرہ

اسلحہ کی بین الاقوامی نمائش آئیڈیاز 2000 کے تحت پی اے ایف کراچی کے سون میانی رینج میں ٹینکوں، طیاروں اور میزائلوں کا شاندار فائرنگ پاور کا مظاہرہ کیا گیا۔ چیف ایگزیکٹو اور فضائیہ و بحریہ کے سربراہوں کے علاوہ غیر ملکی دفاعی ماہرین نے مظاہرہ دیکھا۔ سپر مشاق طیارے نے اپنی کارکردگی سے شائقین کو حیران کر دیا۔ ایف 16، میراج اور ایف 7 طیاروں نے متحرک اور ساکت ہدف کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ الخالد اور الضرار ٹینکوں نے فائر پاور دکھائی۔ عنزہ اور بکتر شکن میزائل اپنے ہدف تک پہنچ گئے۔

چین نے ویزا پابندیاں سخت کر دیں

پاکستانیوں کی جعل سازی کی وجہ سے چین نے ویزا پابندیاں سخت کر دی ہیں۔ چینی سفیر نے اس صورت حال پر افسوس کا اظہار کیا۔

سیاسی قوتوں کا اتحاد ضروری ہے

مسلم لیگی لیڈر جاوید ہاشمی نے کہا ہے کہ فیڈریشن کو بچانے کے لئے سیاسی قوتوں کا اتحاد ضروری ہے۔ تحریک چلانے سے گریز نہیں کر رہے۔ جی ڈی اے میں شمولیت جمہوریت کی بحالی کے لئے ہے۔ ادھر میاں محمد اظہر نے کہا کہ جی ڈی اے سے اتحاد کی بجائے مسلم لیگ کو متحد کیا جائے۔

73ء کا آئین بحال کیا جائے

پنجاب بار کونسل کی طرف سے ملک میں آئین اور قانون کی بحالی کے لئے مہم جاری ہے۔ بار کے وائس چیئرمین نے کہا کہ 1973ء کا آئین اور جمہوریت بحال کی جائے۔ پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ میں ترامیم اور نیب سمیت تمام کالے قوانین واپس لئے جائیں۔

انٹری ٹیسٹ کی لسٹوں کا اجراء روک دیا گیا

لاہور ہائی کورٹ نے میڈیکل کالجوں میں انٹری ٹیسٹ کی لسٹوں کا اجراء روک دیا۔ یہ احکامات ملتان سے داخل کی گئی ایک رٹ درخواست پر جاری کئے گئے ہیں۔

نوجوان کی پھانسی پر تین اور ہلاک

مانانوالا میں ایک نوجوان کی پھانسی پر اس کا باپ اور بہن ہلاک ہو گئے جبکہ کزن نے خودکشی کر لی۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سعودی عرب میں بم دھماکہ 2 - امریکی ہلاک

سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں سہ پہر کے وقت نامعلوم افراد نے تجارتی علاقے میں ایک کار کے اندر بم پھینک دیا جس سے دو امریکی ہلاک ہو گئے امریکی سفارت خانے کے ترجمان نے بم دھماکے کی تصدیق کی۔ امریکیوں کی ہلاکت کی ابھی تصدیق نہیں ہو سکی۔ دیگر ذرائع کے مطابق ایک برطانوی ہلاک ہوا ہے جبکہ ایک خاتون اور ایک امریکی شدید زخمی ہوئے ہیں یہ دھماکہ اس وقت ہوا جب ریاض میں تیل کے حوالے سے بین الاقوامی کانفرنس ہونی تھی۔

25 سال بعد امریکی صدر کا دورہ ویت نام

امریکی ہزیمت کے ناقابل فراموش مقام ویت نام میں صدر کلنٹن نے دورہ کیا۔ کسی امریکی صدر کا 25 سال کے بعد ویت نام کا یہ پہلا دورہ ہے۔ 1975ء میں امریکہ نے جنوبی ویت نام کے ساتھ مل کر کمیونسٹ شمالی ویت نام کے خلاف جنگ کی تھی جس میں 58 ہزار امریکی اور 30 لاکھ ویت نامی ہلاک ہو گئے تھے۔ ویت نام میں امریکی صدر کا شاندار استقبال کیا گیا سڑکوں پر ویت نامی عوام امریکی صدر اور ان کی بیٹی چیلسی کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے جمع تھے۔ امریکی صدر کے ساتھ 50 کے قریب صنعتکاروں کا وفد بھی ہے جو ویت نام میں سرمایہ کاری کا جائزہ لیں گے۔

ماضی کو بھول جائیں

امریکی صدر نے ویت نام میں پہنچنے کے بعد ایک شاندار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا آیئے ماضی کو بھول جائیں اور ایک نئے دور کا آغاز کریں۔ انہوں نے کہا کہ 30 لاکھ ویت نامیوں اور امریکیوں کی ہلاکت کا سانحہ امریکہ اور ویت نام کی دوستی کی انوکھی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ یاد رہے کہ 25 سال قبل ویت نام میں امریکہ کو شکست کھا کر نکلنا پڑا تھا۔

اقوام متحدہ نے 9 ہزار عراقی مار ڈالے

اقوام متحدہ کی عراق پر ظالمانہ پابندیوں کے نتیجے میں ایک ماہ میں 9 ہزار عراقی مارے گئے جن میں سے اکثریت بچوں کی ہے۔ عراقی وزارت صحت نے بتایا ہے کہ اس کی وجوہات میں غذائی کمی' اسہال یا امراض قلب جیسے مسائل ہیں۔ جن کی ادویہ پابندیوں کی وجہ سے عراق میں دستیاب نہیں ہیں۔

جاپانی وزیر اعظم کو عدم اعتماد کا سامنا

جاپانی وزیر اعظم کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کردی گئی ہے جس پر سوموار کے دن رائے شماری ہو گی۔ چار سیاسی جماعتوں ڈیموکریٹک پارٹی آف جاپان' لبرل پارٹی' جاپان کمیونسٹ پارٹی اور سوشل ڈیموکریٹک پارٹی میں یوشیرو موری کے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے پر اتفاق ہو گیا تھا۔

دو امریکی طیارے ٹکرا گئے

دو امریکی طیارے فضا میں ایک دوسرے سے ٹکرا گئے۔ جس سے دو افراد ہلاک ہو گئے۔ امریکی فضائیہ کا ایف 16 طیارہ ایک چھوٹے سویلین طیارے سے فلوریڈا میں ٹکرا گیا۔ ہلاک ہونے والے سویلین طیارے میں سوار تھے۔

آسیان کے ساتھ مذاکرات پر ردعمل

آسیان کے ساتھ مذاکرات کا منصوبہ بحال کرنے کی یورپی ارکان پارلیمنٹ نے مذمت کر دی ہے۔ ان ارکان نے مطالبہ کیا ہے کہ 11 اور 12 دسمبر کو ہونے والے اجلاس میں تاخیر کی جائے۔ 1997ء میں میانمر (برما) کی آسیان میں شمولیت کے بعد سے یورپی وزراء نے اجلاس میں شرکت نہیں کی تھی۔ میانمر (برما) میں فوجی حکومت نے 1990ء میں عام انتخابات میں اپوزیشن کی فتح کو ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ اپوزیشن خاتون لیڈر مادام آنگ سان سوئی کو کئی سال بند رکھا گیا اب بھی ان پر بہت سی پابندیاں ہیں۔

سری لنکا کی کابینہ میں توسیع

سری لنکا کی صدر چندریکا کمارا ٹنگا نے اپنی کابینہ میں ایک اور وزیر شامل کر لیا ہے۔ نئے وزیر نسلی اور قومی امور کے وزیر ہوں گے۔ یاد رہے کہ اس چھوٹے سے جزیرے کے وزراء کی تعداد 45 ہے۔

اعلان جہاد کیا جائے

ایران کے روحانی پیشوا آیت اللہ روح اللہ خامنہ ای نے امت مسلمہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل کے خلاف باضابطہ طور پر جہاد کرنے کا اعلان کیا جائے۔ مذہبی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امریکہ کی طرف سے اسرائیل کی پشت پناہی اور یہودیوں کے تمام تر مظالم کے باوجود نہتے فلسطینی ظالم کے سامنے ڈٹے ہوئے اور اسرائیل بے بس نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کو ابھی مزید آزمائشوں سے گزرنا ہو گا۔

مشرق وسطی سے امریکی ایلچی واپس

امریکی ایلچی ڈینس راس اسرائیل اور فلسطین کے درمیان مفاہمت کرانے میں ناکام ہونے کے بعد واپس لوٹ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل اور فلسطین میں فوری مفاہمت ممکن نہیں۔ حالات کا بھرپور جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

فوج نے عبوری حکومت کی حمایت کر دی

فجی کی ہائی کورٹ کے فیصلے کے باوجود فجی کی فوج نے عبوری حکومت کی حمایت کر دی ہے۔ فجی ہائی کورٹ نے منگل کے روز موجودہ عبوری حکومت کو ناجائز قرار دیتے ہوئے معزول وزیر اعظم مہندرا چوہدری کی حکومت کو جائز قرار دیا تھا۔ اور پارلیمنٹ کو بھی موثر قرار دیا تھا۔ فوج نے کہا ہے کہ وہ مہندرا حکومت کو بحال ہونے نہیں دیں گے۔

پاکستانی کرکٹ بورڈ نے ہرجانہ طلب کر لیا

بھارتی کرکٹ ٹیم کے دورہ سے انکار پر پاکستان نے ڈیڑھ کروڑ ڈالر ہرجانہ طلب کر لیا ہے۔ آئی سی سی نے سیریز کی منظوری دی تھی وہی ہرجانہ کی ذمہ دار ہے بھارت کے انکار کے بعد ٹی ڈبلیو اے سے 6 ملین اور سپانسرز سے 68 ملین ڈالر نہیں مل سکیں گے۔ اس سے پہلے ٹورانٹو سیریز میں شرکت نہ کر کے پاکستان کو 30 لاکھ ڈالر کا نقصان ہوا تھا۔

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 ☆ گھر 211379

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈشیڈنگ سے نجات پائیں۔ اپنا کمپیوٹر۔ ٹی وی۔ ویڈیو گیم۔ ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں۔
32 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر۔ ڈی فریزرز۔ ائر کنڈیشنز واشنگ مشین۔ ٹیلی ویژن
فون 7223228-7357309
1- لنک میکلوڈ روڈ' جودھامل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

ضرورت ہومیوڈاکٹر
خاکسار کو تحصیل شکر گڑھ میں فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری کھولنے کے لئے کوالیفائیڈ ہومیوڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ کے علاوہ بہترین فیملی رہائش بھی دی جائے گی اپنے کاغذات اور کوائف امیر ضلع اور صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ حسب ذیل پتہ پر بھجوائیں۔
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12-ٹیگور پارک نکلسن روڈ- لاہور

سچی بوٹی کی گولیاں
رجسٹرڈ
ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ۔ فون 211434-212434

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا اصفہان۔ شجرکار۔ دیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

ضرورت برائے سیکورٹی گارڈ
لاہور میں ایک کاروباری ادارے کو ریٹائرڈ ملٹری مین عمر 50-40 سال برائے سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے۔ اپنے صدر حلقہ کی تصدیق شدہ درخواست کے ساتھ 12 بجے تا 4 بجے دوپہر رابطہ کریں
P.O Box 1400 Lahore
Phone NO 042-723751-7323751

معیاری ہومیوپیتھک ادویات
جرمن سیل بند و کھلی ہومیو پوٹینسیاں' مدر ٹنکچرز' بائیو کیمک ادویات' ٹکیاں' گولیاں' شوگر آف ملک' خالی ڈبیاں اور ڈراپر' پرچون و ہول سیل دستیاب ہیں۔
نیز 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب ہے
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی' گولبازار۔ ربوہ

CPL No. 61